کوسووو سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعدازاں پروگرام کے مطابق ملک کوسووو (Kosovo) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ امسال کوسووو سے 12 افراد پر مشتمل وفد جلسہ جرمنی میں شامل ہوا۔ ان میں سے 7 احباب احمدی اور 5 غیراز جماعت تھے۔

☆......اس وفد میں شامل ایک مہمان Besmir Yvejsi صاحب نے ملاقات کے دوران سوال کیا کہ حضور کی شخصیت میں اتنا سکون اور اطمینان کیسے آیا ہے؟ آپ ہمیشہ تازہ دم کیسے رہ سکتے ہیں؟ کیا آپ کو کبھی تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس میں میری ذات کا کوئی کمال نہیں۔ میں بھی انسان ہوں اور تھک جاتا ہوں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اسی کے کام ہیں اور وہی کرواتا ہے۔

☆......اس وفد میں شامل ایک مہمان Bajram Spahiu بائرم سپاھیو صاحب نے ملاقات کے دوران عرض کیا: میں نے بہت سے لوگوں سے جلسہ کے بارے میں سنا تھا لیکن خدا کا شکر ہے کہ میں اب خود شامل ہو کر ان سب باتوں کا عینی شاہد ہوں۔ میں نے یہاں نظم وضبط اور حسن اخلاق اور جماعت کا ایک مضبوط نظام دیکھا ہے۔ پھر انہوں نے سوال کیا کہ جماعتی قوت کا راز کیا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: یہ جماعت کسی انسان کی بنائی ہوئی نہیں ہے۔ بلکہ رسول کریم ﷺ کی بتائی ہوئی پیشگوئی تھی کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ مسیح موعود کا ظہور ہوگا اور ایک ایسی جماعت آئے گی۔ چنانچہ یہ خدا کی بنائی ہوئی جماعت ہے۔

موصوف نے کہا کہ جلسہ ماشاء اللہ بہت عمدگی کے ساتھ منظم کیا گیا تھا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جلسہ پر آنے والی اکثریت خدا تعالیٰ کی خاطر جمع ہوتی ہے۔ ان میں سے آپ بمشکل چند لوگوں میں بناوٹ دیکھیں گے لیکن جماعت کی خوبصورتی یہ ہے کہ دنیا میں ہر جگہ خواہ امریکہ ہو، کینیڈا ہو یا افریقہ سب جگہ ایک ہی نظام ہے۔ مثال کے طور پر 2008ء میں گھانا کے جلسہ سالانہ میں ایک لاکھ کے قریب لوگوں نے شمولیت کی تھی اور وہاں بھی یہی خوبصورتی نظر آتی تھی۔ ہمارے پاس کوئی دنیاوی وسائل نہیں۔ لیکن اللہ جو وعدہ کرتا ہے وہ خود پورا کرتا ہے۔ اللہ کا دلوں پر قبضہ ہے۔

☆......ایک مہمان Jeton Bajra صاحب نے عرض کیا کہ میں تین سال سے احمدی ہوں اور حضور انور سے پہلی مرتبہ ملاقات کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔ موصوف احمدیہ مشن Prishtine میں ہاؤس ماسٹر ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مسجد میں پانچ وقت نماز کے لئے اذان ہونی چاہئے قطع نظر اس کے کہ کوئی نماز پر آتا ہے یا نہیں؟

☆......ایک دوست Mr. Rifat Morina صاحب نے اپنا اپارٹمنٹ جماعت کو مشن ہاؤس کے لئے کرایہ پر دیا ہوا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف سے استفسار فرمایا کہ آپ کو جماعتی سنٹر کی وجہ سے کوئی تکلیف تو نہیں ہے؟ کیونکہ آپ ہمارے ہمسایہ ہیں اور ہمسائے کا حق زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہم اس کا خیال بھی زیادہ رکھتے ہیں۔

☆...... میسیڈونیا کی جماعت Peja کے معلم Shkelqim Bytyci صاحب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ نماز سنٹر میں کتنی نمازیں ہوتی ہیں اور کتنے نمازی نماز پر آتے ہیں؟ اس پر معلم صاحب نے بتایا کہ احمدی احباب کی اکثریت دور گاؤں میں رہتی ہے اس لئے حاضری تھوڑی ہوتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کو وہاں خود جانا چاہئے اور ان سے ملتے رہنا چاہئے۔

☆...... ایک مہمان Mr. Bleart Zeqiraj بلےآرٹ زیچرائے صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں نے جلسہ سالانہ میں یگانگت دیکھی ہے۔ جماعت کو ایک ہاتھ پر جمع ہوتے دیکھا ہے۔ جماعت احمدیہ واقعی ایک جسم کی مانند ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ کیا آپ خود بھی اس جسم کا حصہ ہیں؟ اس پر انہوں نے بہت اخلاص اور جذبات سے پُرآواز میں اثبات میں جواب دیا۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں قرآنی دعا رب انی لما انزلت الی من خیرٍ فقیر کثرت سے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

☆......کوسووو سے آنے والے ایک معلم صاحب Alban Zeqiraj البازن زی چیڑائے صاحب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ کیا انہوں نے جلسہ سے کچھ سیکھا ہے؟ اس پر موصوف نے عرض کیا: جلسہ کے روحانی ماحول میں شامل ہو کر روحانیت ازسرنو تازہ دم ہو جاتی ہے۔ گویا بیٹریاں پوری طرح سے چارج ہو جاتی ہیں۔ جلسہ سالانہ ہماری زندگی میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔

☆......ایک دوست نے سوال کیا کہ قبلہ رخ نماز کیوں پڑھتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کسی نہ کسی رخ تو نماز پڑھنی ہے تو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارا قبلہ خانہ کعبہ ہونا چاہئے۔ اس کی طرف توجہ کرو۔ یہ خدا کا پہلا گھر ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے حکم سے قبلہ کی طرف رخ کیا اور کرکے دکھایا۔

☆......ایک مہمان David Bernadic جو کہ ممبر پارلیمنٹ ہیں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جو محبت اور امن کا ماحول جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے دوران ملتا ہے۔ اس کا سہرا جماعت کے سربراہ خلیفۃ المسیح کو جاتا ہے جو دنیا بھر میں امن اور محبت کا پرچار کرتے ہیں۔ دنیا جن خطرات سے اس وقت دوچار ہے اس کا حل یہی ہے کہ سربراہ جماعت احمدیہ کی نصائح کا اور مشوروں کا سنجیدگی کے ساتھ تجزیہ کیا جائے اور ان پر عمل کیا جائے۔ ان پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہی دنیا کے مسائل حل ہوں گے۔

☆...... ایک مہمان Ivan صاحب نے کہا کہ: خلیفۃ المسیح نے اپنے خطابات میں دنیا کو بچانے اور امن کے قیام کے لئے جو توجہ دلائی ہے وہ قابل تحسین ہے اور دنیا کے مسائل کا حل انہی امور سے ہوگا جو خلیفۃ المسیح نے بیان کئے ہیں۔ اس کے مطابق اگر آج کی دنیا مادہ پرست رویہ دور کردے اور سنجیدگی سے خدا کی عبادت اور انسانی ہمدردی اپنالے تو دنیا کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

☆......ایک مہمان خاتون Tina صاحبہ نے کہا: جلسہ سالانہ جرمنی میں خواتین کے حقوق اور ان پر حضرت محمد ﷺ کے احسانات کے بارہ میں جو خلیفۃ المسیح کا خطاب تھا اس نے مجھ پر اسلام میں عورت کے مقام کے بارہ میں بہت عمدہ اثرات مرتب کئے ہیں اور اب میں کہہ سکتی ہوں کہ عورت کی اسلام میں کس قدر اہمیت ہے۔ حضور انور کے خواتین کے جلسہ سے خطاب پر بھی وہ بہت خوش تھیں اور حیران تھیں کہ اسلام نے کتنی عمدگی سے عورت کے ساتھ مساوات قائم رکھنے کا حکم دیا ہے اور عورت اور مرد کے حقوق کی وضاحت کی ہے۔ اس خطاب کو سننے کے بعد اس موضوع کے بارہ میں میرے علم میں بہت اضافہ ہوا۔

☆......ایک مہمان خاتون Ana صاحبہ نے بتایا: میں بدھ اور ہندومت سے بہت متاثر ہوں لیکن جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد احمدیت کے بارہ میں سنجیدگی سے مطالعہ کروں گی۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد ہی مجھ پر حقیقی اسلام کی تصویر بہتر رنگ میں ابھری ہے اور میں اپنے اس مطالعہ کو اب وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں۔

کوسووو کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات آٹھ بجے تک جاری رہی۔ بعدازاں اس وفد کے ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔